سورة النحل

A Review - ایک جائزہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ
تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾ وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا
دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۪ ﴿۵﴾ وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۪ ﴿۶﴾ وَ تَحْمِلُ
اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ ﴿۷﴾ وَّ الْخَيْلَ وَ
الْبِغَالَ وَ الْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَ زِيْنَةً ؕ وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾ وَ عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَآئِرٌ ؕ
وَ لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹﴾

سُوْرَةُ النَّحْل

- نام - سُوْرَةُ النَّحْلِ ،اس سورت کی آیت ٦٨ (وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ) سے یہ نام لیا گیا ہے اور دیگر سورتوں کی طرح یہ بھی ایک علامتی نام ہے سورت کا مرکزی مضمون یا موضوع بحث نہیں

  - اس سورت ایک نام " سورة نعم" (نعمتوں کی سورت) بھی ہے کیونکہ اس میں کثرت کے ساتھ اللہ کی نعمتوں کا ذکر ہوا ہے، اتنی نعمتیں کہ انسان چاہے تو شمار نہیں کر سکتا۔

- النَّحْل کے معنی ہیں، شہد کی مکھی (The Honey Bee)

- سورت کا حجم : سورت کی آیات کی تعداد ١٢٨ ہے اور اس میں ١٦ رکوع ہیں، [حجم اور کمیت کے لحاظ سے اوسط درجے کی سورت ہے اور مئین (سو یا زائد آیات والی سورتوں) کے زمرے میں آتی ہے]

- زمانۂ نزول ۔سورت کی داخلی شہادتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سورۃ نبی اکرم ﷺ کی مکی زندگی کے آخری دور میں نازل ہوئی (غالباً ١٢ نبوی میں قحط کے اختتام پر، ہجرتِ مدینہ سے پہلے)

- سورت کا مرکزی مضمون – توحید کا اثبات اور شرک کی نفی ہے (اس میں اسلام کے بنیادی عقائد یعنی اللہ کی الوہیت، حاکمیت، وحی الٰہی، بعث بعد الموت کا عقیدہ)، رسول کی دعوت کو نہ ماننے کے نتائج پر تنبیہ و فہمائش اور حق کی مخالفت پر زجر و توبیخ ہے)

- سورت کا اسلوب: عام فہم دلائل ہیں، کائنات کی کھلی شہادتوں اور شواہد و آثار سے ثابت کیا گیا ہے کہ توحید ہی حق ہے اور شرک غیر فطری اور باطل ہے-انسان کو غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے کہ ان کائناتی نشانیوں پر غور و فکر کرو تو توحید آسانی سے سمجھ آسکتی ہے اور جو ان پر غور نہیں کرتا وہ (کفر و شرک کے)اندھیروں میں ہی بھٹکتا رہتا ہے

سُوْرَةُ النَّحْل

سُوْرَةُ النَّحْل کاربط

سُوْرَةُ النَّحْل کاسابقہ سورت سُوْرَةُ الْحِجْرِ سے ربط:

- سورۃ الحجر نبی کریم ﷺ کے لیے اس تسلی کے مضمون پر ختم ہوئی تھی کہ آج جو لوگ تمہارے انذار اور تمہاری تنبیہ وتذکیر کا مذاق اڑا رہے ہیں اور تمہاری باتوں کو محض ہوائی باتیں خیال کررہے ہیں تم ان کے اس استہزاء سے دل شکستہ نہ ہو، تمہاری طرف سے ان متکبروں اور مغروروں سے نپٹنے کے لیے ہم کافی ہیں۔

سورۃ النحل بغیر کسی تمہید کے ان متکبرین ہی کو خطاب کرکے یوں شروع ہوگئی ہے

- سورۃ الحجر میں مُسْتَهْزِئِين اور مُجْرِمِين کی ہلاکت کا ذکر تھا، سورۃ النحل میں قریش کی مغرور اور متکبر قیادت (مُسْتَكْبِرِين) کا ذکر ہے
- دونوں سورتوں کی ابتدا میں قرآن کی صداقت کا بیان ہے اور دونوں سورتوں کے آخر میں فرائض نبوی کا بیان ہے

سُوْرَةُ النَّحْل کا اگلی سورت سُوْرَةُ بَنِی اِسْرَائِيْل سے ربط :

- سورۃ النحل میں ہجرتِ مدینہ کی پیش گوئی کی گئی ہے اور ہجرت کی فضیلت کا ذکر بھی۔ سورۃ بنی اسرائیل میں باقاعدہ طور پر ہجرت کی دعا سکھائی گئی ہے
- دونوں سورتوں کا باہمی تعلق اجمال اور تفصیل کا ہے۔ سورۃ النحل میں جو چیزیں اشارات کی صورت میں ہیں، سورۃ بنی اسرائیل میں ان کو بالکل واضح کردیا ہے۔

سُوْرَةُ النَّحْل - خصوصیات

- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی سورۃ نحل میں ایک آیت ہے جو کہ تمام خیر و شر کے بیان کو جامع ہے اور وہ یہ آیت ہے ، إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (90) بیشک اللہ عدل اور احسان اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو (اس آیتِ مبارکہ کو مفسرین نے قرآن کی سب سے جامع آیت قرار دیا ہے)
- سورۃ النحل نسبتاً ایک طویل اور جامع سورت ہے جس میں عقائد (توحید و شرک)، دعوت، ہدایات، احکامات، حلال و حرام (کے ابتدائی احکامات)، انسانی معاملات وغیرہ کے متنوع موضوعات آئے ہیں
- سورت میں توحید کا اثبات ہے، شرک کی نفی ہے، انکارِ آخرت کی تردید اور اثباتِ آخرت کے دلائل، وحی الہٰی کی صداقت، شبہات کا ازالہ، منکرین کے لیے وعیدیں، مومنین کے لیے بشارتیں، قرآن کی حقانیت، کفر کا دنیاوی اور اخروی وبال، شرک اور شرکیہ رسوم کا وبال، توبہ کہ ترغیب
- مسلمانوں کے لیے نظریاتی، عملی اور اخلاقی ہدایات ہیں، انہیں صبر واستقامت کی تلقین ہے۔ عدل واحسان، ہجرت و جہاد کا ذکر اور فضیلت ، فحشا و منکر، ظلم و ستم اور عہد شکنی کی ممانعت، ایفائے عہد کی تاکید، اعمال صالحہ کی فضیلت، حلت و حرمت اور اضطرار کے احکام شامل ہیں
- سورت میں مسلم قیادت اور مشرک قیادت کا تقابل ، مشرک قیادت کے خلاف فردِ جرم (Charge sheet) بھی
- اپنے وقت کی طاغوتی، سرکش قیادت سے بچنے کا حکم دیا گیا (أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۖ)

آیات 128

سُورَةُ النَحل

مكية

أَتَىٰٓ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ①

سورت کا مرکزی مضمون : توحید کا اثبات اور شرک کی نفی (اسلام کے بنیادی عقائد یعنی اللہ کی الوہیت، حاکمیت، وحی الٰہی، بعث بعد الموت کا عقیدہ، رسول کی دعوت کو نہ ماننے کے نتائج پر تنبیہ و فہمائش اور حق کی مخالفت پر زجر و توبیخ)

آیات 1 تا 21

توحید (خالقیت، ربوبیت، اور قدرت) کے تکوینی اور عقلی دلائل

آیات 22 تا 34

مشرکین (مستکبرین) کے خلاف فردِ جرم — دنیا و آخرت میں ان کی جزا

آیات 35 تا 40

مشرکین کی بعض گمراہیوں اور باطل نظریات کا تذکرہ اور اُن کی تردید

آیات 41 تا 60

مومنین کو ہجرت کی بشارت و جزا، مشرکین کو ان کی سرکشی پر تہدید و وعید اثباتِ توحید اور تردیدِ شرک کے دلائل

آیات 61 تا 65

نزولِ قرآن کی حکمتوں کی وضاحت مشرکین کو تنبیہ - اللہ کی دی گئی مہلت کا وقت ہرگز آگے پیچھے نہیں ہوتا

آیات 66 تا 83

اثباتِ توحید و آخرت اور شرک کی تردید کے مزید دلائل - اللہ کی بے شمار نعمتوں اور مشرکین کا ان نعمتوں کا کفران

آیات 84 تا 89

مناظرِ قیامت سے مشرکین اور منکرینِ آخرت کو تخویف — رسول کی امت پر دعوت پہنچا دینے کی گواہی

آیات 90 تا 95

ہدایاتِ ربانی -(عدل، احسان، قرابت داری کی ہدایت - بے حیائی، برائی اور ظلم کی ممانعت)-ایفائے عہد کی تاکید

آیات 96 تا 105

حق پہ ثابت قدمی دنیا و آخرت میں بہترین صلے کا باعث، قرآن سے اخذ ہدایت کی راہ میں شیطان رکاوٹ - اس کے شر سے بچو

آیات 106 تا 111

حق کے راہیوں کو صبر و استقامت کی تلقین اسلام سے برگشتہ ہونے والے کو سخت وعید اہل ایمان کو ہجرت کا اشارہ اور اس کا اجر

آیات 112 تا 119

قریشی قیادت کو ایک تمثیل کے ذریعے سے کفرانِ نعمت کی سزا کی تنبیہ توحیدِ حاکمیت۔(خود حلال و حرام نہ ٹھہراؤ)

آیات 120 تا 124

سیرت ابراہیمؑ سے توحید اور شکر پر استدلال ابراہیمؑ اپنی ذات میں خود ایک امت قریش کو ابراہیمؑ کے راستے پر چلنے کی ہدایت

اختتامیہ (آیات 125 تا 128) : مسلمانوں کو حکمت و موعظت کے ساتھ دعوت کی ہدایت، صبر و استقامت کی تلقین، صبر و استقامت کے حصول کا ذریعہ تعلق باللہ ہے، مکر اور سازشوں سے دل شکستہ نہ ہونے کی ہدایت

مطالعہ سُوْرَةُ النَّحْل

- 128 آیات
- 16 رکوع
- 12 قرآن کلاسز
- 5 موضوعات پر ضمیمے (عذاب قبر، اسلام میں بیٹیوں کا مقام اور مرتبہ، Honeybee, Honeybee Comb, and Honey، ایفائے عہد، اِستعاذہ (تعوذ)
- کل فعل (verbs) ~ 460

X	IX	VIII	VII	VI	V	IV	III	II	I
استفعال	افعلال	افتعال	انفعال	تفاعل	تفعّل	افعال	مفاعلہ	تفعیل	ثلاثی مجرد
11	0	29	1	1	14	75	11	33	~ 285

سُوْرَةُ النَّحْل

سورۃ النحل میں :

- توحید خالقیت کے دلائل ان آیات میں آئے ہیں (آیت 3,5,5,8,17 ,20 ,48,70,81)
- توحیدِ ربوبیت، توحیدِ الوہیت اور توحیدِ حاکمیت کے دلائل ان آیات میں آئے ہیں (آیت 11 ,12 ,13 ,65, 105 ,67 ,69 ,79 ,104,)
- قریشی قیادت پر فردِ جرم (ان آیات میں،آیت 22 ,34 ,35 ,54 ,86 ,100 ,120 ,123)
- توحید کی تکمیل طاغوت کے انکار کے بغیر ناممکن ہے (آیت 36)
- غیر اللہ کے شرک کی تردید (ان آیات میں -آیت 20 ,52 ,73 ,115)
- انکارِ آخرت کی تردید اور اثباتِ آخرت کے دلائل (ان آیات میں 21,22,30,38,41,60,84,89,109,122)
- نبی کریم ﷺ اور نو مسلم صحابہ کرامؓ کے اوصافِ تقویٰ (2,30 ,31,41,52,110,112,114,121,128)
- ہجرت کی فضیلت اور ہجرتِ مدینہ کی بشارت آیت 41اور 110 میں
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح شکرانِ نعمت کا مطالبہ -آیات 112,114 اور121 میں
- اللہ کے ساتھ عہد پورا کرنے کا مطالبہ -آیت 91 اور 95 میں

قریش کی مشرک قیادت اور نبی کریمؐ اور صحابہ کی مسلم قیادت کا موازنہ

- اس سورت میں مسلمان (متقی قیادت) اور اس کے مقابلے میں قریش (مشرک قیادت) کے اوصاف بیان کیے گئے ہیں جو سورت میں متفرق آیات میں بیان ہوئے ہیں
- قریشی قیادت کے غرور کا پردہ چاک کیا گیا اور نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام کے اوصاف تقویٰ بتائے گئے

موضوع	حوالہ (آیات)	قریش (مشرک قیادت)	مسلمان قیادت
عقیدہ	86,73,54,35	قیادت مشرک ہے	قیادت مُوحِّد (توحید پرست ہے)
اطاعت و بندگی	36	طاغوت کی اطاعت کرتی ہے	صرف اللہ کی بندگی کرتی ہے
عقیدۂ آخرت	60, 38, 22	منکر آخرت ہے	آخرت پر ایمان رکھتی ہے
ترجیحات	109, 107	دنیا کو آخرت پر ترجیح دیتی ہے	آخرت کو دنیا پر ترجیح دیتی ہے
قیادت (نوع)	110, 42	قیادت ظالم ہے	قیادت مظلوم، مجاہد، مہاجر اور صابر ہے
تقوی و تکبّر	128,52,31-29,23,22	متکبر قیادت- غیر اللہ کا تقویٰ	متقی، محسن اور پرہیزگار قیادت- اللہ کا تقویٰ
عجلت پسندی و صبر	42 ,1	قیادت عجلت پسند ہے	صابر و متوکل قیادت
ایفائے عہد و عہد شکنی	97 - 90	عہد شکن قیادت	عہد کی پاسدار قیادت
کفرانِ نعمت و شکر	121 ,114 ,112	ناشکری اور کفرانِ نعمت کی مرتکب قیادت	اللہ کی نعمتوں کی شاکر اور قدردان قیادت

رکوع 1 تا 3 (آیات 1 تا 25)

توحیدِ خالقیت کے عقلی دلائل

- موضوعِ توحید پر اس کائنات کے تکوینی دلائل کا ذکر
- وحی اور رسالت کا مقصد انذار ہے (تاکہ لوگ شرک سے بچ کر توحید اختیار کریں)
- اللہ کو خالق، رب اور الٰہ مان کر حاکم بھی تسلیم کرنا چاہیے
- کفار کو تنبیہ —عذابِ الٰہی کو آیا ہی سمجھو —یہ زیادہ دور نہیں
- یہ دنیا کوئی بازیچۂ اطفال نہیں —اس کا ایک مالک اور خالق ہے، جو باز پرس بھی کرے گا اور جزا و سزا بھی دے گا
- لوگ اس تک پہنچنے کے لیے اپنے اختیار سے ہدایت والی سیدھی شاہراہ اختیار کریں

توحیدِ خالقیت کے آفاقی دلائل - (مظاہر قدرت اور مسخرات) - تذکیر بآلاءِ اللہ

- مظاہر قدرت کا بیان (دن، رات، سورج، چاند ستارے - سب انسان کے لیے مسخر کئے اللہ نے)
- انسانوں کے لیے مہیا ان عظیم نعمتوں پر شکر کا تقاضا (ایمان، عبادت و اطاعت کی دعوت)
- انسان کے لیے سمندر کی بے شمار برکات و فوائد
- زمین پر مظاہرِ قدرت (زمین کے توازن کے لیے پہاڑ، اس میں دریا اور نہریں، راستے اور نشانات منازل)
- اللہ کی پیدا کردہ نعمتیں گننے سے ماورا ہیں، اس کا شکر لازم ہے، اپنے جیسے انسانوں کو معبود نہ بناؤ

رکوع 4 (آیات 26 تا 34)

دعوت حق کے منکرین پر فردِ جرم اور اُن کا اہل ایمان کے حالات کا موازنہ

- دعوتِ حق کی مخالفت کرنے والوں کی تدبیریں خود انہی کی تباہی کا باعث بنتی ہیں
- تباہ ہونے والی اقوام کی مضبوط معیشتیں، ٹیکنالوجی اور علوم وفنون، اللہ کے فیصلے میں ان کے کچھ کام نہیں آتے
- قیامت کے روز وہ معبودانِ باطل بھی ان کے کوئی کام نہ آئیں گے جن کی وہ پرستش کرتے رہے
- موت کے فرشتے حاضر ہو جانے (آثارِ موت) پر جو حقائق نظر آنے لگ جاتے ہیں، اس وقت کی تسلیم ورضا قبول نہیں کی جاتی
- انکارِ حق کا آخری انجام دائمی ناکامی اور جہنم میں داخلہ ہے
- ایمان، عملِ صالح اور تقویٰ کا انجام اللہ کی رضا وخوشنودی اور نعمتوں بھری جنت میں داخلہ ہے
- دعوتِ حق کے مخالفین (متکبرین) کو تاریخ سے سبق لینے کی دعوت

رکوع 5/6 - آیات 35 تا 50)

مشرکین کی بعض گمراہیوں اور باطل نظریات کا تذکرہ اور اُن کی تردید

- تمام رسولوں کی دعوت... اللہ کی عبادت اور طاغوت سے بغاوت کی دعوت
- توحید کی تکمیل، طاغوت کے انکار کے بغیر ممکن نہیں
- مشرکین کا اپنی ضلالت و گمراہی کو اللہ کے ذمے ڈالنے کی الٹی منطق کی تردید
- مشرکین کی، دوبارہ اٹھائے جانے کے عقیدے کی تکذیب۔ ان کے بگاڑ کے اسباب میں سے، دوبارہ اٹھائے جانے کی حکمت اور اس اٹھائے جانے میں جو اشکال ہیں اس کے استبعاد کو دور فرمایا (کُن فیکون سے)
- مظلوم، صابر اور متوکل مسلمان کے لیے اس دنیا اور آخرت دونوں میں اچھے ٹھکانے اور بہترین اجر کی بشارت (ہجرتِ مدینہ کی بشارت اور ہجرت کی فضیلت)
- آپ ﷺ کی بشریت پر اعتراض کا جواب منکرین رسالت کو تنبیہ اور منصبِ رسالت کی وضاحت
- مشرک قیادت پر واضح کیا گیا کہ اللہ انسانوں کی بندگی کا محتاج نہیں، کائنات کی ہر چیز اس کی مطیع فرمان ہے

رکوع 5

رکوع 6

رکوع 7/8 (آیات 51 تا 65)

- اللہ کی مسلسل اطاعت کا حکم (ہر وقت اور ہر معاملے میں اللہ ہی کی اطاعت)
- انسان کو ہر نعمت اللہ ہی عطا فرماتا ہے۔ انسان کی ہر تکلیف اللہ ہی دور کرتا ہے
- اس کی نافرمانی کرنا احسان فراموشی اور اس کی اطاعت کرنا ہی احسان مندی ہے (مصائب سے نجات پا کر لوگوں کا شرکِ ربوبیت، اللہ کی نعمتوں کی ناشکری ہے)
- اللہ کے عطا کردہ رزق میں سے غیر اللہ کا حصہ مقرر کرنا، اللہ پر جھوٹ باندھنا ہے
- شرک کا فکری اور نظریاتی فساد۔ کائنات کے مالک اور خالق کے لیے بیٹیاں تجویز کرنا اور اپنے لیے عار سمجھنا
- اللہ کی دی ہوئی مہلت کی ایک حکمت اور سبب یہ کہ اس کے ہاں ہر چیز کے لیے ایک وقت مقرر ہے
- یہ مقررہ وقت ایک لمحے کے لیے بھی آگے پیچھے نہیں ہوتا
- ظالم انسانوں کا قابلِ مواخذہ قرار پانا، خود ان کے عمل کا نتیجہ ہے
- نبی کریم ﷺ کے منصبِ رسالت کی وضاحت ۔ اگر لوگ اپنے رسوم و رواج، اپنی خواہشات، اور غلط کو چھوڑ کر آپؐ کی لائی ہوئی ہدایت سے وابستہ ہو جائیں تو اختلافات اور عملی تضادات ختم ہو جائیں

رکوع 7

رکوع 8

طریقوں

رکوع 9/10 - آیات 66 تا 76

اللہ کی نعمتوں کے تذکرے

- اللہ کی ان نعمتوں کا ذکر جو مشروبات کی شکل میں عطا کی گئی ہیں ، پانی، دودھ ، پھلوں کا رس اور شہد۔
- جانوروں کے اندر دودھ بننے کا عمل ۔ایک معجزہ اور اللہ کی قدرت کی نشانی (جسے اللہ جانوروں کے گوبر اور خون کے درمیان سے نکالتا ہے اور جو بھرپور غذائیت اور لذت کا پیکر ہے۔)
- شہد کا ذکر خاص اہتمام سے جو بیماریوں سے شفاء کے حصول کا ذریعہ قرار دیا گیا۔ یہ اللہ کی قدرت کا عجیب نمونہ ہے کہ شہد کی مکھی مختلف پھلوں کا رس چوستی ہے اور پھر اُسے شہد جیسے مفید مشروب میں تبدیل کر دیتی ہے
- انسان کی بے بسی ۔ اللہ انسان کو پیدا فرماتا ہے جب چاہتا ہے موت دے دیتا ہے۔ بعض انسان عمر کی اس حد تک پہنچ جاتے ہیں کہ ذہنی طور پر حاصل کردہ علم بھول جاتے ہیں اور جسمانی طور پر دوسروں کے محتاج ہو جاتے ہیں۔

- اللہ اور گھڑے ہوئے معبودوں کا فرق ، اختیار اور بے اختیاری کے اعتبار سے اور ان کے نطق، خود انحصاری، حکمت اور عدل کی صفات کے حساب سے، دو تمثیلوں سے واضح کیا گیا ہے (ایک آزاد اور غلام شخص کی مثال ۔ ایک بہرہ اور نکما اور دوسرا فعال اور عدل وانصاف کا دلداہ، صراطِ مستقیم پر گامزن)
- معبودانِ باطلہ اور معبود حقیقی کا فرق - ان امثال سے ۔ جب یہ کردار برابر نہیں تو خالق اور مخلوق کیسے برابر ہو سکتے ہیں؟
- فقر و غنا اور معیشت میں انسانوں کے مختلف درجات

رکوع 11/12 - آیات 77 تا 89

اللہ کی نعمتوں کے فراوانی کے ذکر سے توحید اور آخرت کا اثبات - تردیدِ شرک کے دلائل

- انسانی ادراک اور شناخت کے اہم ترین ذرائع (سماعت، بصارت اور قلب) کے ذکر سے، توحید کا اثبات
- زمین و آسمان میں اللہ تعالٰی کے بنائے ہوئے قوانینِ توازن و استحکام (فضائے آسمانی پرندوں کی پرواز کے لیے مسخر)
- انسان کے لیے اللہ کی تخلیق کردہ نعمتوں (مسکن، سائے، پہاڑوں میں پناہ گاہیں، گرمی، سردی اور جنگ سے بچنے کے لیے لباس) کی اہمیت کا ذکر- کہ وہ اللہ کو خالق مان کر اس کا مسلم اور مطیع فرمان بن جائے
- انسانوں کو نعمتیں عطا کرنے کا فلسفہ و مقصد پروردگار کی شکر گزاری
- اللہ کی نعمتوں کی شناخت کے باوجود، اپنے طرزِ عمل اسے ان کا انکار۔اللہ کی ناشکری اور کفران ہے

- رسولوں کی اپنی امتوں پر دعوت پہنچادینے کی گواہی کا ذکر (روز قیامت ہر رسول اپنی امت کے خلاف گواہی دے گا کہ اُس نے اُن تک دین پہنچانے کا حق ادا کر دیا تھا اب اُنہوں نے اگر عمل نہیں کیا تو یہ خود ذمہ دار ہیں)
- نبی اکرم ﷺ کی اس امت پر گواہی- امت کی تمام آنے والے لوگوں پر گواہی (شہادت علی الناس)
- جو لوگ دنیا میں اللہ کے ساتھ دوسری ہستیوں کو شریک کرتے تھے، وہ ہستیاں روزِ قیامت ان سے اعلانِ برأت کریں گی
- قرآن مجید انسانوں کے رشد اور ہدایت کے لیے کامل ترین پروگرام ہے۔رشد و ہدایت کے لیے قرآن کی طرف رجوع ضروری

رکوع 13/14 - آیات 90 تا 110

اسلام کا ایک جامع اجتماعی انسانی اور اخلاقی پروگرام

- قرآن کی جامع ترین آیتِ کریمہ (90) میں اہم ترین ہدایات- عدل،احسان اور قرابت داروں سے حسن سلوک کا حکم،اور بے حیائی، برائی اور زیادتی سے منع فرمایا
- ایفائے عہد, معاہدات کی پاسداری اور پابندی کی تلقین کی۔ قیامت کے روز اس سے متعلق بازپرس ہو گی
- بدعہدی کی مکرر ممانعت- قسموں کو فریب دہی اور فساد انگیزی کا ذریعہ نہ بناؤ
- دنیاوی مفادات اور چند ٹکوں کے لیے اللہ کے عہد کو پس پشت ڈالنے کی ممانعت
- ایمان، عمل صالح اور تقویٰ کی زندگی گذارنے سے انسان کی دنیا ہرگز نہیں بگڑتی (درحقیقت دین ودنیا دونوں سنور جاتے ہیں)
- اعمال کے اکتساب میں مرد اور عورت دونوں برابر ہے
- قرأت قرآن کے آداب(تلاوت قرآن کے وقت شیطان مردود کے شر سے اللہ کی پناہ میں آنے کا حکم)
- اللہ پر ایمان اور اس پر توکل کرنے والوں پر شیطان کا عدم اختیار
- مشرکین مکہ کا رسول اللہ ﷺ پر افتراء کا الزام اور اس کا جواب
- ارتداد اور عزیمت ورخصت(ظلم وجبر میں کلمہ کفر کہہ دینے کی رخصت)

رکوع 15 - آیات 111~ تا 119

روزِ قیامت کی سخت گرفت سے بچنے کے لیے دنیا میں توبہ واصلاح ضروری

- ارتداد کا سبب اور اس کا انجام- دنیا کی زندگی کی حد سے بڑھی ہوئی محبت اور آخرت پر ترجیح
- ہدایت وضلالت کے باب میں اللہ تعالیٰ کی سنت— جو حق کو پہنچان کر بھی اس سے اندھے بن جاتے ہیں، اللہ ان کے کانوں، اور ان کی آنکھوں پر مہر لگا دیا کرتا ہے
- ہجرت، جہاد اور ان پر صبر واستقامت، اللہ کی طرف سے بخشش اور اس کی وسیع رحمت کا موجب
- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری اُن کے سلب ہونے اور اُن کی شکر گذاری ان نعمتوں کی بقاء کا سبب ہے
- تحریم وتحلیل (حرام وحلال) اللہ کے سوا کسی کا حق نہیں— یہ توحیدِ حاکمیت ہے، اس کی عملی مخالفت پر شدید عذاب اور عدم فلاح کی خبر
- حلال وحرام کے بارے میں قریشِ مکہ کے اعتراضات کے جواب
- سرکشی اور عمداً گناہ کرنے کی بجائے بشری کمزوریوں اور نادانی کی بناء پر گناہ کا ارتکاب قابل معافی ہے اگر توبہ کر کے اپنی اصلاح کر لی جائے

رکوع 16 - آیات 120 تا 128

اتباعِ ملت ابراہیمی

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سیرت سے توحید اور شکر پر استدلال

- حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بہترین تعارف (اپنی ذات میں آپ ایک امت)
- قریشِ مکہ کو اپنے جدِامجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح کفرانِ نعمت سے بچ کر موحِّد اور شکر گذار بننے کی ہدایت
- رب کے راستے کی طرف دعوت کا حکم- دعوت کے آداب بھی سکھائے گئے
- رب کے راستے کی طرف چنا جانا— ایک عظیم سعادت
- بوقتِ ضرورت بدلہ لینے کی اجازت لیکن بدلہ لینے میں انصاف کی تعلیم و تلقین
- صبر اور تقویٰ کی اہمیت- یہ اللہ تعالیٰ کی معیت اور قرب کے حصول کے ذرائع ہیں
- اللہ کی معیت - سرفرازی کا ذریعہ

سُوْرَةُ النَّحْل

- نعمتوں پر شکر گزاری: یہ سورت اللہ کی بے شمار نعمتوں پر شکر گزاری کی تلقین کرتی ہے
- قدرت میں نشانیاں: سورت میں بیان کی گئ قدرت کی نشانیوں پر غور و فکر خالق کے ساتھ گہرا تعلق پیدا کرتا ہے
- توحید اور جھوٹے معبودوں کا انکار: توحید کی دعوت کو پرزور انداز سے پیش کیا گیا ہے
- پیغمبروں کی دعوتِ ہدایت: پیغمبروں (اور نبی کریم ﷺ کی دعوت بھی)، اللہ تعالیٰ کی طرف رہنمائی اور اس دعوت کی تعلیمات پر عمل کرنے کے جزبات کے ساتھ سامنے آتی ہے
- انصاف اور ظلم کے خلاف مزاحمت: یہ سورہ ظلم اور ناانصافی کی مذمت کرتی ہے، اور انصاف، مساوات اور کسی بھی قسم کے ظلم کے خلاف کھڑے ہونے کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔
- قرآنی ہدایت پر غور و فکر: قرآن ہمیں رہنمائی کے ایک منبع کے طور پر تسلیم کرنے، اس کی آیات پر غور و فکر کرنے، اس کی حکمت اور روزمرہ کی زندگی کے لیے ہدایت حاصل کرنے کی دعوت دیتا ہے۔
- اعمال کی جواب دہی اور یوم قیامت: قیامت کے تصور پر غور، انسانی اعمال اور فیصلوں کے لیے ایک احساس جواب دہی کو مضبوط کرتا ہے
- اللہ کی حاکمیت کا اعتراف: یہ سورت اللہ کی تمام چیزوں پر حاکمیت پر زور دیتی ہے، اور اس کے ان تعلیمات پر انحصار کو فروغ دیتی ہے۔
- کمیونٹی اور سماجی اقدار: یہ سورت معاشرے میں تعاون اور ہمدردی کی اقدار کو فروغ دیتی ہے، اور باہمی مدد اور مہربانی کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے